تاریخ
اور
شہریت

ساتویں جماعت

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

حصہ 51 الف

بنیادی فرائض – بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ...

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفّظ کرے۔

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی و اصلاحی شعور کو فروغ دے۔

(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔

(ک) اگر ماں باپ یا ولی ہے، چھے سال سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا وارڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱۶/ (پر-نمبر۱۶/۴۳) ایس ڈی-۴ مؤرّخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱۶ء کے مطابق قائم کی گئی رابطہ کار کمیٹی کی نشست مؤرّخہ ۳/مارچ ۲۰۱۷ء میں اس کتاب کو درسی کتاب کے طور پر منظوری دی گئی۔

تاریخ
اور
شہریت

ساتویں جماعت

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ۔

5XZFLJ

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے ذریعے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code اسکین کرنے سے ڈیجیٹل درسی کتاب اور ہر سبق میں درج Q.R. code کے ذریعے متعلقہ سبق کی درس و تدریس کے لیے مفید سمعی و بصری ذرائع دستیاب ہوں گے۔

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴۱۱۰۰۴

اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

پہلا ایڈیشن : 2017
جدید ایڈیشن : ستمبر 2020

مضمون تاریخ کمیٹی

- ڈاکٹر سدانند مورے، صدر
- شری موہن شیٹے، رکن
- شری پانڈورنگ بلکوڑے، رکن
- ڈاکٹر ابھی رام دکشت، رکن
- شری بال کرشن چوپڑے، رکن
- شری پرشانت سروڈکر، رکن
- شری موگل جادھو، رکن سکریٹری

مضمون شہریت کمیٹی :

- ڈاکٹر شری کانت پرانجپے، صدر
- پروفیسر سادھنا کلکرنی، رکن
- ڈاکٹر موہن کاشیکر، رکن
- شری وَیجناتھ کالے، رکن
- شری موگل جادھو، رکن-سکریٹری

مدعوئین :

- ڈاکٹر سومناتھ روڈے
- ڈاکٹر گنیش راوت

مضمون تاریخ اور شہریت کا اسٹڈی گروپ :

- شری راہل پربھو
- شری سنجے وزریکر
- شری سبھاش راٹھوڑ
- شریمتی سنیتا دلوی
- ڈاکٹر شیوانی لمیے
- شری بھاؤصاحب اُماٹے
- ڈاکٹر ناگناتھ ایولے
- شری سدانند ڈونگرے
- شری رویندر پاٹل
- شری وکرم اڑسول
- شریمتی روپالی گرکر
- ڈاکٹر میناکشی اُپادھیائے
- شریمتی کانچن کیتکر
- شریمتی شیوکنیا پٹوے
- ڈاکٹر انیل سنگارے
- ڈاکٹر راؤصاحب شیلکے
- شری مریاچندن شیوے
- شری سنتوش شندے
- ڈاکٹر ستیش چاپلے
- شری وِشال کلکرنی
- شری شیکھر پاٹل
- شری سنجے مہتا
- شری رام داس ٹھاکر
- اجیت آپٹے
- ڈاکٹر موہن کھڑسے
- شریمتی شیوکنیا کدریکر
- شری گوتم ڈانگے
- ڈاکٹر وینکٹیش کھرات
- شری رویندر جندے
- ڈاکٹر پربھاکر لونڈھے

مترجمین :

- جناب خان حسنین عاقب
- جناب مشتاق بونجکر
- جناب محمد حسن فاروقی

رابطہ کار مراٹھی :

شری موگل جادھو، اسپیشل آفیسر، تاریخ وشہریت
شریمتی ورشا سرودے، سبجیکٹ اسسٹنٹ، تاریخ وشہریت
بال بھارتی، پونہ

Co-ordinator (Urdu) :
Khan Navedul Haque Inamul Haque,
Special Officer for Urdu,
M.S. Bureau of Textbooks, Balbharati

Urdu D.T.P. & Layout :
Asif Nisar Sayyed,Yusra Graphics,
305, Somwar Peth, Pune-11.

Cover & Designing :
Shri Devdatt Prakash Balkawde

Pictures of Forts : Praveen Bhosale

Cartographer :
Shri Ravikiran Jadhav

Production :
Shri Sachchitanand Aphale,
Chief Production Officer

Shri Prabhakar Parab,
Production Officer

Shri Shashank Kanikdale,
Assistant Production Officer

Paper : 70 GSM Creamvowe

Print Order :

Printer :

Publisher :
Shri Vivek Uttam Gosavi
Controller,
M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 25

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک **مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ** بنائیں
اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں:

انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی؛

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت؛

مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع،

اور ان سب میں

اُخوّت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور **قوم کے اتحاد اور سالمیت** کا تیقّن ہو؛

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَن گَن مَن - اَدِھ نایک جَیَہ ہے
بھارَت - بھاگیہ وِدَھاتا۔

پَنجاب، سِندھ، گُجرات، مَراٹھا
دراوِڑ، اُتکَل، بَنگ،

وِندھیہ، ہماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ تَرَنگ،

توَشُبھ نامے جاگے، توَشُبھ آشِس ماگے،
گاہے توَجَیَہ گاتھا،

جَن گَن منگل دَایَک جَیَہ ہے،
بھارَت - بھاگیہ وِدَھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔ سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گوناگوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔ مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

عزیز طلبہ!

آپ نے تیسری سے پانچویں جماعت تک مضمون تاریخ وشہریت 'ماحولیات کا مطالعہ - حصہ اوّل' اور 'ماحولیات کا مطالعہ - حصہ دوم' کے عنوانات کے تحت پڑھا ہے۔ چھٹی جماعت سے تاریخ اور شہریت کو نصاب میں آزادانہ مضمون کی حیثیت دی گئی ہے۔ چھٹی جماعت سے ان دونوں مضامین کو ایک ہی کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ ساتویں جماعت کی کتاب آپ کو پیش کرتے ہوئے ہمیں بڑی مسرت ہو رہی ہے۔

ہم نے اس کتاب کو اس مقصد کے تحت تیار کیا ہے کہ آپ اس مضمون کو صحیح طور پر سمجھ سکیں، یہ آپ کو پُر لطف محسوس ہو اور آپ کو اپنے اسلاف کے کارناموں سے تحریک حاصل ہو سکے۔ ہماری خواہش ہے کہ اس کتاب کے ذریعے آپ کو علم کے ساتھ ساتھ مسرت بھی حاصل ہو جس کے لیے کتاب میں رنگین تصویریں اور نقشے بھی دیے گئے ہیں۔ درسی کتاب کے ہر سبق کا بغور مطالعہ کیجیے۔ سبق کا جو حصہ آپ کی سمجھ میں نہ آئے اس کے بارے میں اپنے استاد یا سرپرست سے دریافت کر کے سمجھنے کی کوشش کیجیے۔ چوکونوں میں دیا ہوا مواد آپ کے علم میں اضافہ ہی کرے گا۔ اگر آپ تاریخ کو ایک دلچسپ مضمون سمجھ کر پڑھیں گے تو یقیناً آپ اس مضمون کو پسند کرنے لگیں گے۔

حصۂ تاریخ میں 'عہدِ وسطیٰ کے بھارت کی تاریخ' دی ہوئی ہے۔ عہدِ وسطیٰ کے بھارت کی تشکیل میں مہاراشٹر کے کردار و مقام کو مرکوز رکھتے ہوئے یہ درسی کتاب تیار کی گئی ہے جس کی وجہ سے آپ میں نہ صرف بھارت کا شہری ہونے کا احساس پیدا ہوگا بلکہ اپنے فرائض سے بھی آپ کو واقفیت حاصل ہوگی۔

'شہریت' کے حصے میں بھارت کے دستور کا تعارف کرایا گیا ہے۔ بھارت کے دستور (آئین) کی تیاری کا پس منظر، دستور کی تمہید، دستور کے ذریعے دیے ہوئے بنیادی حقوق اور رہنما اُصولوں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ نہایت آسان زبان میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ ہمارے ملک کا کام کاج دستور، دستوری قوانین اور ضابطوں کے مطابق چلتا ہے۔ آپ کی آموزش کو عمل مرکوز بنانے کے لیے کئی سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔ آپ اگلی جماعت میں اس احساس کے ساتھ ہی داخلہ لینے والے ہیں کہ آپ ملک کے ذمہ دار شہری ہیں اور ملک کا مستقبل سنوارنے والے ہیں۔

تاریخ کے مطالعے سے ہمیں اپنے اسلاف اور بزرگوں کے کارناموں کا علم ہوتا ہے۔ اگر تاریخ کو علمِ شہریت کا ساتھ مل جائے تو ہم بہ آسانی یہ سمجھ سکتے ہیں کہ ملک اور سماج کے مستقبل کی تشکیل کے لیے ہمیں کون سے فرائض انجام دینے ہیں۔ اسی لیے یہ کتاب مشترکہ مطالعہ کی منصوبہ بندی کا حصہ ہے۔

(ڈاکٹر سنیل مگر)
ڈائرکٹر
مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و
ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

پونہ۔
تاریخ: 28 مارچ 2017

— اساتذہ کے لیے —

چھٹی جماعت میں آپ مضمون تاریخ وشہریت کی درسی کتاب پڑھا چکے ہیں۔ اسی مضمون کی ساتویں جماعت کی درسی کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے جس میں عہدِ وسطیٰ کے بھارت کی تاریخ پیش کی گئی ہے۔

تاریخ کی اس پیشکش کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ مہاراشٹر مرکوز ہے۔ گوکہ ہمارا علاقہ بھارتی وفاق کا حصہ ہے لیکن تاریخ کے مطالعہ کے دوران اگر بھارت کی تاریخ میں مہاراشٹر کا مقام، کردار اور خدمات مدِنظر رکھی جائیں تو طلبہ کے قومی جذبات مزید پختہ ہوں گے۔ وہ اس بات کو بھی سمجھ سکیں گے کہ ملک کے تئیں ان کے اسلاف اور بزرگوں نے کیا کِیا ہے جس کی وجہ سے ان میں اپنی قومی ذمہ داریوں اور فرائض کا احساس بیدار ہوگا۔

اس حوالے سے سترھویں صدی میں شیواجی مہاراج کے ذریعے سوراج کا قیام ایک اہم واقعہ ہے۔ سوراج کے قیام کا تجزیہ کرنے کے لیے شیواجی مہاراج کے عروج سے قبل بھارت اور مہاراشٹر کے حالات سے واقفیت ضروری ہے۔ اسی منصوبے کے تحت اس کتاب میں تاریخ پیش کی گئی ہے۔ اس کتاب میں یہ بحث بھی کی گئی ہے کہ شیواجی مہاراج کی موت کے بعد سوراج پر جنوب کی طرف سے کس طرح حملے ہوئے نیز مہاراشٹر نے ان حملوں کا جواب کیسے دیا اور کس طرح سوراج کی حفاظت کی۔ ان حملوں کا منہ توڑ جواب دیتے ہوئے مراٹھوں نے مہاراشٹر کی حدود سے باہر نکل کر بھارت کے زیادہ تر حصوں پر قبضہ کرلیا۔ اس کتاب کا اگلا حصہ ہے سوراج سے سامراج کی طرف۔ یہ بات سب ہی جانتے ہیں کہ انگریزوں نے بھارت پر قبضہ کرلیا اور حکومت کی لیکن یہ سمجھنا بھی اتنا ہی ضروری ہے کہ مہاراشٹر انگریزوں کی پیش قدمی کو روکنے میں کس طرح پیش پیش رہا۔ انگریزوں کا مقابلہ مراٹھوں سے تھا اور انھوں نے مراٹھوں سے لڑکر ہی بھارت پر قبضہ کیا۔ یہ معلومات حاصل کرنا ہماری اہلیت اور فرض کے لیے ضروری ہے۔ درس و تدریس کے دوران طلبہ کے دل میں یہ جذبہ پیدا ہونا متوقع ہے۔ درسی کتاب کے اس مقصد کو تصویری شکل میں سرورق پر مراٹھا اقتدار کی توسیع دکھانے کے لیے بھارت کے نقشے کا استعمال کیا گیا ہے۔

شہریت کے حصے میں بھارت کے دستور یعنی آئین کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ اس مضمون کی تدریس ایک ہی تعلیمی سال میں ممکن نہ ہونے کی وجہ سے اسے دو جماعتوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ساتویں جماعت میں دستور کی ضرورت، دستوری قدریں، تمہید، بنیادی حقوق، فرائض اور رہنما اُصولوں سے متعلق مواد کی شمولیت پر زور دیا گیا ہے۔ دستور میں حکومتی نظام کی نوعیت اور اس پر مبنی سیاسی عمل کا مطالعہ آٹھویں جماعت میں کرنا ہے۔ اس لحاظ سے ساتویں اور آٹھویں جماعتوں کی شہریت کی درسی کتابیں ایک دوسرے کا تکملہ ہیں۔ طلبہ کی آسان فہمائش کے مدِنظر ہی ان کتابوں کے مواد کی پیشکش کی گئی ہے۔ مواد کی یہ پیشکش تنوّع سے بھرپور ہے اور تشکیلِ علم کے نظریے پر مبنی ہے لیکن اس سے بھی کچھ آگے جاکر سیاسی نظام سے متعلق بدگمانیاں دور کرکے طلبہ کو سماج کی ایک اہم اکائی بنانے کو ترجیح دی گئی ہے۔ مواد کی پیشکش انتہائی سہل اور سادہ زبان میں کی گئی ہے جس کی وجہ سے طلبہ کتاب کو پڑھنے میں دلچسپی لیں گے۔

اساتذہ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس کتاب کی تدریس کے وقت اخبارات، ٹیلی ویژن کی خبریں، محققین کے جائزے وغیرہ کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ میں ہمہ جہت نظریہ پروان چڑھانے میں مدد کریں گے۔ اگر تاریخ اور شہریت کی درس و تدریس موجودہ حالات کے تناظر میں کی جائے تو نہ صرف یہ آموزش معنی خیز ہوگی بلکہ طلبہ کو خود میں مختلف قدروں کو فروغ دینے میں بھی معاونت کرے گی۔

فہرست

عہدِ وسطیٰ کے بھارت کی تاریخ

نمبر شمار	سبق کا نام	صفحہ نمبر
۱۔	تاریخ کے ماخذ	۱
۲۔	شیواجی مہاراج سے قبل کا بھارت	۵
۳۔	مذہبی ہم آہنگی	۱۱
۴۔	شیواجی مہاراج سے قبل کا مہاراشٹر	۱۴
۵۔	سوراج کا قیام	۱۹
۶۔	مغلوں سے لڑائی	۲۴
۷۔	سوراج کا انتظام	۲۹
۸۔	مثالی حکمراں	۳۳
۹۔	مراٹھوں کی جنگِ آزادی	۳۷
۱۰۔	مراٹھا حکومت کی توسیع	۴۴
۱۱۔	وطن کے محافظ مراٹھے	۴۷
۱۲۔	سامراج کی پیش قدمی	۵۳
۱۳۔	مہاراشٹر کی سماجی زندگی	۵۷

S.O.I. Note : The following foot notes are applicable : (1) © Government of India, Copyright : 2017. (2) The responsibility for the correctness of internal details rests with the publisher. (3) The territorial waters of India extend into the sea to a distance of twelve nautical miles measured from the appropriate base line. (4) The administrative headquarters of Chandigarh, Haryana and Punjab are at Chandigarh. (5) The interstate boundaries amongst Arunachal Pradesh, Assam and Meghalaya shown on this map are as interpreted from the "North-Eastern Areas (Reorganisation) Act. 1971," but have yet to be verified. (6) The external boundaries and coastlines of India agree with the Record/Master Copy certified by Survey of India. (7) The state boundaries between Uttarakhand & Uttar Pradesh, Bihar & Jharkhand and Chattisgarh & Madhya Pradesh have not been verified by the Governments concerned. (8) The spellings of names in this map, have been taken from various sources.

آموزشی ماحصل

تجویز کردہ طریقۂ تعلیم	آموزشی ماحصل
طالب علم کو انفرادی طور پر/ جوڑی میں/گروہ میں مواقع فراہم کرنا اورانھیں درج ذیل امور کی ترغیب دینا - • کتابوں اور مقامی ماحول میں دستیاب تاریخی ماخذوں مثلاً مخطوطات/ نقشے/ وضاحتی مظاہر/تصویریں/تاریخی عمارتیں/فلم / سوانحی ڈرامے/ ٹی وی سیریل، عوامی فنونِ لطیفہ/ ڈرامے پہچاننا اوران کا ان کے زمانے کی تاریخ کو سمجھ کر نظریہ قائم کرنا۔ • اُس زمانے کے شاہی خاندانوں/ راج گھرانوں کی بنیاد سے واقف ہونا اور زمانی خط کی مدد سے اُس زمانے کے اہم واقعات کا جائزہ لینا۔ • دیے ہوئے زمانے (عہد) کے اہم واقعات/ شخصیات کو ڈرامے میں پیش کرنا مثلاً شہنشاہ اکبر، چھترپتی شیواجی مہاراج، باجی راؤاوّل، مہارانی تارابائی وغیرہ۔ • عہدِ وسطیٰ کے سماج میں ہوئی تبدیلیوں پر اپنی رائے کا اظہار کرنا اور موجودہ زمانے سے اس کا موازنہ کرنا۔ • پروجیکٹ : راج گھرانے/سلطنتیں/ انتظامی اصلاح/ مخصوص عہد کی سلطنتوں کی خصوصیات مثلاً بھوسلے، شندے، ہولکر وغیرہ پر پروجیکٹ تیار کرنا۔ • سنتوں کے ابھنگ، بھجن، کیرتن، قوالی سے واضح ہونے والے افکار کی معلومات حاصل کرنا۔ آس پاس موجود درگاہ، گرودوارہ، مندر جو بھکتی تحریک/صوفی تحریک سے متعلق ہے، ان کی معلومات حاصل کرنا اور مختلف مذہبوں کے اُصولوں پر بات چیت کرنا۔ • عہد شیواجی سے قبل کا بھارت، عہد شیواجی کا مہاراشٹر، جدوجہد آزادی، پیشوا دور اور مراٹھا حکومت کی توسیع کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔	طالب علم - 07.73H.01 تاریخ کے مختلف وسائل پہچانتا ہے اور موجودہ زمانے میں تاریخ کی تشکیل نو میں ان کے استعمال کی وضاحت کرتا ہے۔ 07.73H.02 تاریخ کے مختلف ادوار (عہدوں) کا مطالعہ کرنے کے لیے مفید وسائل کی مثالیں دیتا ہے۔ 07.73H.03 مراٹھا اور مغل کشمکش کا تجزیاتی مطالعہ کرتا ہے۔ 07.73H.04 شیواجی مہاراج کی تاج پوشی کی وجوہات واضح کرتا ہے۔ 07.73H.05 عہدِ وسطیٰ میں کسی مقام کے اہم تاریخی واقعے کا تعلق دوسرے مقام کے واقعے سے جوڑتا ہے۔ 07.73H.06 عہدِ وسطیٰ کی سماجی، سیاسی اور اقتصادی تبدیلیوں کی وضاحت کرتا ہے۔ 07.73H.07 فوجی بالادستی کے لیے چھترپتی شیواجی مہاراج کی اختیار کردہ انتظامی تدابیر اور حکمت عملی کا تجزیہ کرتا ہے۔ 07.73H.08 منادر، سمادھی/ یادگار/ درگاہ، مساجد کی تعمیر اور ٹکنالوجی کے ارتقا کی مثالوں کے ساتھ وضاحت کرتا ہے۔ 07.73H.09 سنتوں کی تعلیمات کی یکسانیت پہچانتا ہے۔ 07.73H.10 بھکتی اور صوفی تحریک میں نظموں/ ابھنگوں سے موجودہ سماجی حالات کا استنباط کرتا ہے۔ 07.73H.11 پانی پت کی لڑائی کی وجوہات بتاتا ہے۔ 07.73H.12 مراٹھا حکومت ملکی سطح پر مضبوط حکومت بن کر اُبھری، یہ بات اُس زمانے کے تاریخی واقعات کی مدد سے واضح کرتا ہے۔